سوال

(540)جب خاوند بیوی کواپنے بھائیوں کے سامنے چہرہ نہ کھولنے پر طلاق کی دھمکی دے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک شخص سے شادی کی ،شادی کے بعداس نے مجھ سے مطالبہ کیاکہ میں اس کے بھائیوں سے چہرہ نہ چھپاؤں ورنہ وہ مجھے طلاق دے دے گا۔ پس میں کیا کروں جبکہ میں طلاق سے خوف زدہ ہوں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مرد کےلیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی بیوی کےلیے اجنبی مردوں سے بے پردگی کا موقع فراہم کرے اوراس کو یہ زیب نہیں دیتا کہ اس حدتک کمزوراور تساہل ہوکہ اس کی بیوی اس کے بھائیوں (دیوروں اور جیٹھوں) یا اس کےچچاؤں یا اس کی بہن کے خاوند(نندوئی) یا عورت اپنےچچا کے بیٹوں وغیرہ جواس کے محرم رشتہ دار نہیں ہیں ان کے سامنے اپناچہرہ کھولے پس یہ قطعاً جائز نہیں ہے اورنہ ہی اس مسئلے میں عورت کےلیے مردکی اطاعت کرنا واجب ہے اطاعت توصرف خیرو بھلائی کے کاموں میں ہوتی ہے بلکہ عورت پرلازم ہے کہ وہ حجاب اورپردہ اختیار کرے چاہے اسے خاوند طلاق ہی دے دے اگراس کا شوہر اس کو طلاق دے دے گا توان شاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کواس سے بہتر شوہر عطا کرے گا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا :

وَإِن يَتَفَرَّقا يُغنِ اللَّهُ كُلًّا مِن سَعَتِهِ ... ﴿١٣٠﴾... سورة النساء

"اوراگروہ دونوں ایک دوسرے سے جداہوجائیں تواللہ ہرایک کواپنی وسعت سے غنی کردے گا۔"

اوراللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ﴿٤﴾... سورة الطلاق

"اورجوکوئی اللہ سے ڈرے گاوہ اس کےلیے اس کے کام میں آسانی پیداکردے گا۔"

اورخاوند کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی کوجبکہ وہ پردہ کرے جوپاکدامنی اورسلامتی کے اسباب میں سے ہے تووہ اس کوطلاق کی دھمکی دے ہم اللہ سے عافیت کے طلب گار

ہیں۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 486

محدث فتویٰ